"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ربوہ

تحریک جدید

ماہنامہ

احسان ۱۳۵۲ ہش

جون ۱۹۷۳ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر مکرم سید جواد علی صاحب کی یورپ روانگی سے قبل ضروری ہدایات دے رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Sayed Jawad Ali receiving instructions from Vakilut Tabshir—Sahibzada Mirza Mubarak Ahmad—on the eve of his departure for Europe.

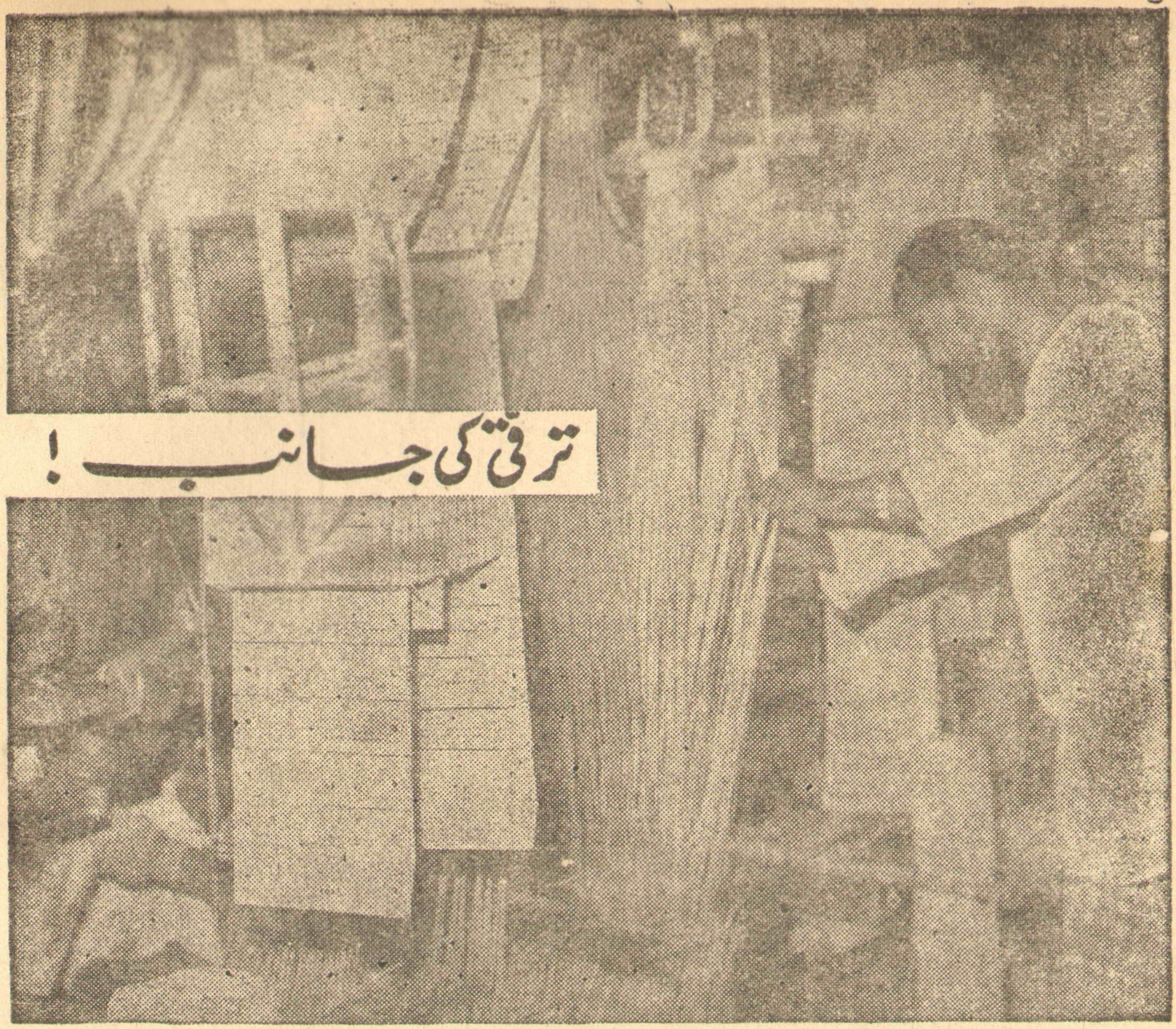

شہر سے دُور، چھوٹے چھوٹے سائبانوں میں کھڈیوں کی کھٹا کھٹ ۔۔۔ روئی سے سُوت اور پھر سُوت سے کپڑا! گھریلو صنعت کا ہر کام چھوٹا سہی مگر ہزاروں کا روزگار ہے۔

یو بی ایل گھریلو صنعتوں کے لئے بینکاری کی جدید ترین خدمات پیش کرتا ہے۔)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک بھر میں ۶۰۰ سے زائد شاخیں ۔ بیرونی شاخیں لندن، ایسٹ لندن، برمنگھم، شفیلڈ، بریڈفورڈ، مانچسٹر، بحرین (باب البحرین روڈ) بحرین (منامہ) العین، ابوظہبی، دوبئی، شارجہ، ڈیرہ، دبئی، عجمان، ام القوین، راس الخیمہ اور دمام۔ پاکستان میں ذیلی ادارہ یونین بینک لمیٹڈ۔
یونائیٹڈ بینک۔ بلے۔ جی۔ زیورچ اور یونائیٹڈ بینک لبنان اینڈ پاکستان ایس۔ اے۔

یو بی ایل کے لئے سبھی کرم فرما اہم ہیں۔

یو بی ایل

راہِ ترقی میں پیش پیش

ایک ۔۔۔ بین الاقوامی بینک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احسان ۱۳۵۲ ہش

(جون ۱۹۷۳ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

ترتیب

- سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند الہامات۔ ص ۲
- مینارِ عظمت ۳
- کاروانِ اسلام ۵
- اشتہارات ۲۳

پبلشر:۔ عبداللطیف خاں

پرنٹر:۔ سید عبدالحی

مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:۔ ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:۔ ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:۔ ۷۶۷۶

کتابت:۔ حمید الدین

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند الہامات

قُلْ اِنِّیْ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اِنِّیْ مُہِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِہَانَتَکَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے چند الہامات کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ عاجز خدا تعالیٰ کے احسانات کا شکر ادا نہیں کر سکتا کہ اِس تکفیر کے وقت میں کہ ہر ایک طرف سے اِس زمانہ کے علماء کی آوازیں آ رہی ہیں کہ لَسْتَ مُؤْمِنًا۔ اللہ جلّ شانہٗ کی طرف سے یہ ندا ہے کہ

قُلْ اِنِّیْ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ

ایک طرف حضرات مولوی صاحبان کہہ رہے ہیں کہ کسی طرح اِس شخص کی بیخکنی کرو۔ اور ایک طرف الہام ہوتا ہے

یَتَرَبَّصُوْنَ عَلَیْکَ الدَّوَائِرَ عَلَیْہِمْ دَائِرَۃُ السَّوْءِ

اور ایک طرف وہ کوشش کر رہے ہیں کہ اِس شخص کو سخت ذلیل اور رُسوا کریں۔ اور ایک طرف خدا وعدہ کر رہا ہے

اِنِّیْ مُہِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِہَانَتَکَ۔ اَللّٰہُ اَجْرَکَ اَللّٰہُ یُعْطِیْکَ جَلَالَکَ

اور ایک طرف مولوی لوگ فتوے پر فتوے لکھ رہے ہیں کہ اِس شخص کی ہم عقیدگی اور پیروی سے انسان کافر ہو جاتا ہے۔ اور ایک طرف خدا تعالیٰ اپنے اِس الہام پر متواتر زور دے رہا ہے

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ

غرض یہ تمام مولوی صاحبان خدا تعالیٰ سے لڑ رہے ہیں۔ اَب دیکھئے کہ فتح کس کی ہوتی ہے"

(نشانِ آسمانی صفحہ ۳۸، ۳۹۔ بحوالہ "تذکرہ" طبع دوم صفحہ ۲۰۴، ۲۰۵)

نسیم سیفی

مینارِ عظمت

ہم نے تو تعمیر کئے ہیں عظمت کے مینار
تم نے راہوں میں کھینچی ہے نفرت کی دیوار

ہم نے گلشن گلشن دیکھا صحرا صحرا گھومے
Digitized by Khilafat Library Rabwah
ہم نے پھولوں کو اپنایا ہم نے کانٹے چومے
ہم نے آنکھوں سے بانٹا ہے اپنے دِل کا پیار
تم نے راہوں میں کھینچی ہے نفرت کی دیوار

ہم خطّے خطّے میں دے کر آئے ہیں پیغام
ہم لوگوں کے ہونٹوں پر لائے ہیں ان کا نام
جن کی خاطر وقت بنا جو وقت کے ہیں سردار
تم نے راہوں میں کھینچی ہے نفرت کی دیوار

ہم سے مٹتی ہے کالے گورے کی ہر تفریق
ہم سے ہوتی ہے اَخلاقی قدروں کی توثیق
Digitized by Khilafat Library Rabwah
ہم نے اپنوں بیگانوں سے برتا ہے ایثار
تم نے راہوں میں کھینچی ہے نفرت کی دیوار

ہم تو اِک گھنگھور گھٹا کی برکھا بن کر آئے
ہم نے تو ہر وادی میں جی بھر کر پھُول کِھلائے
ہم نے پھیلائی دُنیا میں پھُولوں کی مہکار
تم نے راہوں میں کھینچی ہے نفرت کی دیوار

ہم سے اُبھری ہے دُنیا میں اِک اُجلی تصویر
ہم سے وابستہ ہے ساری قوموں کی تقدیر
انسانوں سے پیار ہے اپنے ایماں کا معیار
تم نے راہوں میں کھینچی ہے نفرت کی دیوار

آؤ مِل کر عظمت کے مینار بناتے جائیں
آؤ مِلّت کی وحدت کے نغمے گاتے جائیں

مرتبہ: ابوالاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ عالیہ احمدیہ دن دُونی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے۔ دُنیا کے کونے کونے میں ادیانِ باطلہ یہ محسوس کر رہے ہیں کہ جماعتِ احمدیہ کی کوششوں سے اسلام کا جھنڈا بلند سے بلند تر ہو رہا ہے اور نہ صرف یہ کہ دوسرے مذاہب کے پیروکار اپنے اپنے مذہب میں دلچسپی لینا چھوڑ رہے ہیں بلکہ وہ کچھ یہاں اور کچھ وہاں حلقہ بگوشِ اسلام ہو رہے ہیں۔ مغربی افریقہ جہاں اسلام اور عیسائیت کا تصادم آخری منازل میں پہنچ رہا ہے وہاں تو یہ کیفیت ہے کہ عیسائی مناد خود ببانگِ دہل یہ منادی کر رہے ہیں کہ عیسائیت پسپا ہو رہی ہے اور اسلام ترقی کر رہا ہے۔

ہمارے مبلغینِ کرام خدا کے فضل سے ہر موقع سے پورا پورا فائدہ اُٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسلام کی تعلیم کو ایسے حسین پیرایہ میں پیش کرتے ہیں کہ یہ حقیقت دِل موہ لیتی ہے۔

کچھ عرصہ ہوا نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد مبلغ انچارج کی سرکردگی میں لیگوس میں قرآن کریم کے تراجم و تفاسیر کی ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا۔ نمائش خدا کے فضل سے نہایت کامیاب رہی۔ مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی نے اِس نمائش کی جو رپورٹ ارسال فرمائی ہے وہ قارئین کی خدمت میں پیش کر کے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مبلغین کی کوششوں میں برکت ڈالے اور ان کے ذریعہ اسلام کو مضبوط سے مضبوط تر بنیادوں پر قائم فرماوے کہ حقیقی طور پر دُنیا کی فلاح و بہبود اسی میں ہے۔

مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی کی رپورٹ کا متن درج ذیل ہے:۔

سرزمینِ نائیجیریا بلکہ تمام برِّاعظم افریقہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ یہاں پر قرآن مجید کے نسخوں اور تراجم کی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ اِس نمائش کی اہمیت اِس لحاظ سے اَور بھی بڑھ جاتی ہے کہ ان علاقوں میں اگرچہ مسلمان کثرت سے موجود تھے لیکن ان کے لئے قرآن مجید کے علوم و معارف ایک سربستہ راز تھے۔ مسلمانوں میں یہ غلط اور مُہلک خیال عام طور پر مروّج تھا کہ قرآن مجید کا

ترجمہ ایک غیر اسلامی فعل ہے صرف بعض نیم مُلّاں لوگ اسے اپنی ملکیت تصوّر کئے ہوئے تھے اور پھر اسے عجیب و غریب رسُوم سے ناواقف مسلمانوں سے اپنی آمد پیدا کرنے کا ذریعہ بنائے ہوئے تھے۔ عربی سے ناواقف ہونے کی وجہ سے عمومی طور پر تمام لوگ قرآن مجید کے مطالب سے بے بہرہ تھے اور بڑی آسانی سے دوسروں کا شکار ہو جاتے تھے۔ اسکے بالمقابل عیسائیوں نے بائیبل کے تراجم یہاں کی تقریباً تمام اہم زبانوں میں شائع کر کے پھیلا دئے تھے جس کی وجہ سے عیسائیوں کو یہاں غیر معمولی کامیابی حاصل ہوئی۔

خدا تعالیٰ نے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا فریضہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے ساتھ مقدّر کر رکھا تھا اور یہی وہ وقت تھا جبکہ اسلام اور قرآن کریم کی عالمگیر اشاعت کا عظیم الشّان کام پایۂ تکمیل کو پہنچنے والا تھا چنانچہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے جس سُرعت اور مستعدی سے اِس نہج پر کام ہو رہا ہے وہ دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال رہا ہے۔ گذشتہ نصف صدی سے کم عرصہ میں تراجم قرآن کریم کے سلسلہ میں جو کام ہوُا ہے وہ غیر معمولی ہے۔ جماعت کے اس عظیم الشّان کام کو متعارف کرنے اور مسلمانوں میں ان تراجم کی اہمیّت کو واضح کرنے کے لئے ہی تراجم قرآن مجید کی نمائش کا اہتمام نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس میں کیا گیا اور جسے خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ سال احمدیہ مشن نائیجیریا کے باقاعدہ قیام کے پچّاس سال مکمّل ہونے کی بناء پر گولڈن جوبلی منانے کے لئے جن تقاریب کا اعلان کیا گیا تھا ان میں علاوہ دیگر پروگراموں کے اِس بات کا بھی فیصلہ کیا گیا کہ قرآن کریم کے نسخوں اور تراجم کی ایک نمائش منعقد کی جائے جس میں دنیا کی متفرق زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور مختلف اسلامی ممالک میں شائع کردہ قرآن کریم کی خوبصورت کاپیوں کا مظاہرہ کیا جائے۔ نمائش کی تیاری کے ضمن میں متعلقہ مواد اکٹھا کرنے کے لئے متفرق ممالک کے سفارت خانوں سے اُن کے ممالک کی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم حاصل کرنے کے لئے رابطہ قائم کیا گیا نیز مختلف ممالک میں قائم احمدیہ مشنوں سے بھی اُن کے تراجم حاصل کرنے کے لئے درخواست کی گئی چنانچہ متعدد سفارت خانوں، جماعتِ احمدیہ کے مشنوں اور تبشیر کے تعاون سے ایک عرصہ کی کوشش کے بعد بالآخر اس قدر معقول مقدار قرآن کریم کے نسخوں اور تراجم کی جمع ہو گئی جس کی موقع کی اہمیت اور پبلک کے مزاج کے مطابق نمائش کی جا سکے۔ اس غرض کے لئے مواد کی فراہمی اور اشیاء ضروریہ کی تکمیل ایک نہایت ہی لمبا اور صبر آزما مرحلہ تھا لیکن مکرم امیر صاحب اور مبلّغین اور دیگر احبابِ جماعت کی

سارا سال مسلسل کوشش اور جدّوجہد کے نتیجہ میں اس کے عملی انعقاد کی صورت پیدا ہوئی۔

نمائش کے انعقاد کے لئے شہر میں واقع سنٹرل لائبریری میں ایک وسیع ہال کا انتخاب کیا گیا۔ چیف لائبریرین نے اِس سلسلہ میں مشن سے پورا پورا تعاون کرتے ہوئے ایک ہفتہ کے لئے ہال بغیر کسی معاوضہ کے مہیّا کیا۔ نمائش کے جملہ انتظامات کو تسلّی بخش طور پر سرانجام دینے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو بڑی باقاعدگی سے اپنا اجلاس منعقد کرتی رہی اور مکرم امیر صاحب کی نگرانی میں اپنے مفوضہ امور کی سرانجام دہی کے لئے سرگرم عمل رہی۔ جملہ انتظامات کی تکمیل کے بعد نمائش کی تاریخوں کا (۲۸ اپریل سے ۷ مئی تک) اعلان کر دیا اور پوسٹرز کے ذریعہ خاطر خواہ پبلسٹی کی گئی۔ اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ اس کی تشہیر کی گئی اور شہر کی چیدہ چیدہ اہم شخصیتوں کو بذریعہ دعوتی کارڈ مدعو کیا گیا۔

نمائش کے افتتاح کے لئے ملک کی ایک نامور مسلمان شخصیت الحاجی ڈاکٹر بیوبا کو جو لیگوس یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہ چکے ہیں اور اَب (ANTIGNITIES COMMISSION) کے چیئرمین ہیں سے درخواست کی گئی۔ نیز متفرق ممالک کے سفراء، مساجد کے آئمہ اور دیگر اہم شخصیات کو مدعو کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کا اہتمام سنٹرل لائبریری ہی کے ایک ہال (ENTRANCE HALL) میں ہوا جہاں تقریب کے انعقاد کے لئے لائبریری کی انتظامیہ نے ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی۔ اِس موقع پر لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی موجود تھا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے پبلک نے ذوق و شوق کا مظاہرہ کرتے ہوئے کثرت سے افتتاحی تقریب میں شمولیت کی۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ معزّز مہمان کے علاوہ انگلستان، شام اور پاکستان کے سفراء اور انڈونیشیا کے سفیر کے نمائندہ اِس تقریب میں شامل ہوئے۔ نیز ہائی کورٹ کے جج، یونیورسٹی کے پروفیسر اور دیگر معزّز شخصیات نے بھی اس میں شمولیت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد برادرم وزیری عبدو نے معزّز مہمان الحاجی ڈاکٹر بیوبا کو صدر مجلس کا تعارف کرایا۔ انہوں نے بتایا کہ آپ کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں کیونکہ آپ کو ملک کے مسلمانوں میں ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ آپ کی تعلیمی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بیان کیا کہ معزز مہمان کو ایک لمبا عرصہ لیگوس یونیورسٹی کا وائس چانسلر رہنے کا فخر حاصل ہے اور اَب وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چیئرمین کے عہدے پر فائز ہیں۔

معزز مہمان کے تعارف کے بعد مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے افتتاحی ایڈریس پڑھا جس میں انہوں نے نمائش کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ یہ اپنی طرز کی پہلی

نمائش ہے جس کا مقصد پبلک کو دُنیا میں قرآن مجید کی اشاعت کے سلسلہ میں جو عظیم الشان کام ہوُا ہے اس سے متعارف کرانا ہے۔ قرآن کریم کے تراجم کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اسلامی تعلیمات کے عالمگیر ہونے کے پیشِ نظر یہ لازم ہے کہ قرآن کریم کا دنیا کی ہر زبان میں ترجمہ کیا جائے تا کہ دُنیا کی تمام اقوام کو اسلام اور قرآن مجید کا پیغام پہنچایا جاسکے۔ یہ امر باعثِ افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اِس طرف بہت کم توجہ کی ہے اور غیر مسلموں کے متعصبانہ تراجم نے جن کا مقصد اسلام کو ایک قابلِ اعتراض شکل میں پیش کرنا تھا اِس کام کی اہمیّت کو مزید بڑھا دیا ہے۔ اِس ضمن میں جماعتِ احمدیہ کی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ جماعتِ احمدیہ نے قرآن کریم کو دنیا کی تمام زبانوں میں ترجمہ کرنے کا عظیم الشان کام اپنے ذمّہ لیا ہے اور ان میں تقریباً ایک درجن ابھی تک شائع ہو چکے ہیں۔ نائیجیریا کے جنوبی علاقہ کی زبان یوروبا میں ایک پارے الٓمٓ کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے اور مکمل ترجمہ انشاء اللہ اِس سال شائع ہو جائے گا۔

معزز مہمان الحاج ڈاکٹر بیوباکو نے اپنی صدارتی تقریر میں قرآن کریم کی خدمت کے سلسلہ میں جماعتِ احمدیہ کی مساعی کو سراہا۔ آپ نے کہا کہ جماعتِ احمدیہ نے تعلیمی اور طبّی میدان میں ملک کی خدمت میں نمایاں حصّہ لیا ہے۔ اِس ضمن میں آپ نے احمدیہ کلینک بوکورو کی افتتاحی تقریب میں اپنی شمولیّت کا خاص طور پر ذکر کیا۔ قرآن کریم کے تراجم کے بارے میں آپ نے کہا کہ دنیا کی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کرنا ایک عظیم چیلنج ہے جس کے لئے جماعتِ احمدیہ ایک عظیم کام کر رہی ہے۔ قرآن کریم کے یوروبا زبان میں ترجمہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے آپ نے خواہش ظاہر کی کہ نائیجیریا کی دیگر زبانوں میں بھی قرآن کریم کے تراجم شائع کئے جائیں گے تا کہ قرآن مجید کے پیغام کو تمام حلقوں میں پہنچایا جاسکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدارتی خطاب کے بعد الحاجی ڈاکٹر بیوباکو نے فیتہ کاٹ کر نمائش کا رسمی افتتاح کیا۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے معزز مہمان اور سفراء و منتخب شخصیّات کو نمائش کے مختلف حصّے دکھائے اور متفرق تراجم کا تعارف کرایا۔ نمائش میں قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم، خوبصورت قطعات اور قرآن مجید کی بعض آیات کی فنکارانہ تحریریں معزز مہمانوں کے لئے بہت دلچسپی کا باعث ہوئیں۔

اور آخر میں انہوں نے اپنے تأثرات کو نہایت ہی جامع الفاظ میں یوں ثبت فرمایا "یہ نمائش از حد رُوح پرور ہے اور سب ستائش کے لائق خدا تعالیٰ کی ذات ہے"۔ سفیرِ پاکستان مکرم ظفر الاسلام صاحب نے نمائش کی از حد تعریف فرمائی اور اسے ایک نہایت ہی قابلِ قدر اور قابلِ تعریف کوشش قرار دیا۔

نمائش کو متفرق حصّوں میں تقسیم کیا گیا تھا

سب سے پہلے مختلف ممالک میں شائع کردہ قرآن کریم کے خوبصورت نسخے رکھے گئے تھے۔ اس کے بعد قرآن کریم کی تحریر کے نمونے جو مختلف ادوار میں اسلامی ممالک میں رائج رہے کو پیش کیا گیا تھا۔ ان میں ابتدائی نسخوں کے علاوہ کوفی، مصری، چینی، ترکی، افریقی، ایرانی اور پاکستانی طرزِ تحریر کے نمونے نمایاں کئے گئے تھے۔ اس کے بعد قرآن کریم کے تراجم کو برِّ اعظمی ترتیب سے پیش کیا گیا تھا۔ سب سے پہلے افریقی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم رکھے گئے تھے جن میں لوگنڈی (یوگنڈا) مینڈے (سیرالیون) سواحیلی (مشرقی افریقہ) اور یوروبا (نائیجیریا) زبانوں کے تراجم تھے۔ اس کے بعد یورپین زبانوں کے تراجم تھے جن میں سب سے اوّل انگریزی تراجم جو غیر مسلموں نے کئے ہیں پیش کئے گئے تھے جن میں قابلِ ذکر جارج سیل، ولیم میور، آربری، مرسیئر اور این۔ جے داؤد کے تراجم تھے۔ اس کے بعد جرمن، ڈچ، ڈینش، اسپرانٹو اور فرنچ تراجم تھے جن میں نمایاں وہ تراجم تھے جو جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ شائع کئے گئے تھے۔ اس کے بعد وہ انگریزی تراجم رکھے گئے تھے جو مختلف مسلمان علماء نے کئے ہیں۔ ان میں قابلِ ذکر محمد اسد، یوسف علی، محمد علی، پکھتال اور چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے تراجم کے علاوہ جماعتِ احمدیہ کی طرف سے شائع کردہ ترجمہ اور مختصر تفسیر اور پانچ جلدوں میں قرآن کریم کی عمدہ اور جامع تفسیر کو نمایاں طور پر رکھا گیا تھا جو کہ خاص طور پر لوگوں کی توجہ کا مرکز رہی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپین زبانوں کے بعد ایشیائی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم تھے جن میں اردو میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تفسیر صغیر، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر سورۃ فاتحہ کا مجموعہ اور شاہ عبدالقادرؒ کا ترجمہ تھا۔ اس کے بعد سندھی، ہندی، فارسی، ترکی، انڈونیشین اور فجی زبان کے تراجم تھے۔ آخر میں ایک علیحدہ حصہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکۃ الآراء تحقیق جو عربی کے اُمّ الالسنہ ہونے کے بارہ میں ہے پیش کی گئی تھی جس میں منن الرحمان اور اس کا ترجمہ نیز محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی کتب Arabic The source of all English traced اور Languages to Arabic وغیرہ رکھی گئی تھیں۔ علاوہ ازیں چارٹوں پر حضور علیہ السلام کی تحقیق کا خلاصہ جلی حروف میں لکھ کر آویزاں کیا گیا تھا۔ یہ حصہ خصوصاً علم دوست افراد کے لئے خاص توجہ کا مرکز رہا۔

کمرہ کے درمیان میں ایک دنیا کے گلوب کے گرد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے حال ہی میں شائع کردہ قرآن کریم انگریزی کی کاپیاں خوبصورتی سے پھیلائی گئی تھیں جس سے یہ تاثر دینا مقصود تھا کہ جماعتِ احمدیہ تمام دنیا میں اشاعتِ قرآن کریم کے لئے سرگرمِ عمل ہے۔

کتب کے علاوہ قرآن کریم کے تحریری نمونے، قرآن کریم کی پیشگوئیاں، تعلیمات کی خصوصیات اور عمومی معلومات کے خوبصورت چارٹ چاروں طرف آویزاں کئے گئے تھے نیز قرآن کریم کے قطعات، قلمی نسخے، ایک صفحہ پر تحریر شدہ مکمل قرآن مجید سے کمرے کو مزیّن کیا گیا تھا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ محترم ڈاکٹر منور احمد صاحب انچارج احمدیہ کلینک بوکورو نے تین چارٹس اور ایک پینٹنگ نہایت ہی خوبصورت تیار کیں جو زائرین کی دلچسپی اور کشش کا باعث ہوئیں۔ اسی طرح مکرم الفا۔ ایس۔ بی گیوا صاحب آف لیگوس اور مکرم سلامی صاحب آف کانو نے چارٹس کی تیاری میں نہایت محنت اور جانفشانی سے کام کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

یہ نمائش مسلسل ایک ہفتہ تک جاری رہی۔ اور شائقین کی توجہ کا مرکز بنی رہی۔ دیکھنے والوں کی کثرت کی وجہ سے عموماً ہجوم کی کیفیت رہتی۔ مقرر کردہ گائیڈ نمائش کے مختلف حصّوں کی وضاحت کرتے اور سوالات کا جواب بھی دیتے۔ خدا کے فضل سے اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کے لئے نہایت اعلیٰ ذریعہ ثابت ہوئی۔ مسلمانوں نے خصوصاً اس میں غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کیا۔ چونکہ بائیبل کا اپنے تراجم کی کثرت کی وجہ سے لوگوں پر ایک خاص اثر ہے اس لئے مسلمانوں کے لئے قرآن کریم کے تراجم کی کثرت کو دیکھنا ایک غیر معمولی حوصلہ افزائی کا موجب بنا جس کا بہتوں نے اظہار کیا۔ خصوصاً جماعتِ احمدیہ کی طرف سے دُنیا کی متفرق زبانوں میں تراجم کا مظاہرہ جماعت کی شہرت اور قدردانی میں اضافہ کا موجب ہوا۔ الحمد للہ۔

مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلموں نے بھی اس میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ ان میں سے بعض وہ بھی تھے جنہوں نے اِس امر کا اظہار کیا کہ وہ پہلی دفعہ قرآن مجید دیکھ رہے ہیں۔ نمائش کے دوران عیسائی کثرت سے دیکھنے کے لئے آئے اور اسلام اور قرآن کریم کے بارہ میں سوالات کرتے رہے جن کا کماحقّہٗ جواب دیا جاتا رہا۔ بعض اوقات سوال در سوال کا سلسلہ اِس قدر طویل ہو جاتا کہ ایک مناظرانہ کیفیّت پیدا ہو جاتی۔ عمومی طور پر تمام حلقوں نے اچھا اثر لیا اور بہت اچھے ریمارکس دیئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اختتامی اجلاس:۔ قرآن مجید کے متعلق مسلموں اور غیر مسلموں کی دلچسپی اور معلومات حاصل کرنے کی خواہش کے پیشِ نظر اِس امر کا فیصلہ کیا گیا کہ نمائش مزید ایک دن کے لئے بڑھا دی جائے اور اس آخری روز قرآن مجید کے متعلق ایک سمپوزیم نمائش کے ہال ہی میں منعقد کیا جائے جس میں قرآن مجید کے متعلق ضروری معلومات اور خصوصیّات بیان کی جائیں چنانچہ ۷ رمئی کو پانچ بجے شام اس تقریب کا اعلان کر دیا گیا۔ ریڈیو سے یہ اعلان متعدّد مرتبہ نشر ہوا۔

اِس اجلاس کی صدارت کے لئے آنریبل جسٹس فتائی ولیمز جج فیڈرل سپریم کورٹ سے درخواست کی گئی جنہوں نے اسے نہایت بشاشت سے قبول فرمایا۔ چنانچہ لائبریری کے ہال میں باقاعدہ اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جناب جسٹس صاحب وقتِ مقررہ سے قبل تشریف لائے اور نمائش کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد تلاوتِ قرآن پاک سے تقریب کا آغاز ہوا۔ بعدازاں جسٹس ایس۔ اے بکری نے معزز مہمان کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ان کا خاندانی طور پر احمدیہ جماعت سے تعلق ہے نیز ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے انہیں قرآنِ مجید سے ایک خاص تعلق ہے جسے انہوں نے ہر معاملہ میں اپنا ہادی بنا رکھا ہے نیز ان کی شخصیت اُن تمام مسلمانوں میں جو ہائی کورٹ کے زیریں و بالا بنچوں پر متعین ہیں بلند تر ہیں کیونکہ آپ فیڈرل سپریم کورٹ جو ملک کی بلند ترین عدالت ہے کے ایک جج ہیں۔ آنریبل جسٹس نے اِس تعارف کی جوابی تقریر میں کہا کہ مَیں ان تمام تعریفی کلمات کا مشکور ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مَیں احمدیہ مشن کے لئے کوئی اجنبی نہیں ہوں کیونکہ وہ شخص جسکے طفیل مَیں نے آج یہ سب کچھ پایا ہے جو میرا ابتداء سے مددگار رہا جس سے مَیں نے اپنی تعلیم حاصل کی جس نے مجھے صحیح احساسِ ذمہ داری عطا کیا وہ جماعتِ احمدیہ کے ایک ممبر (چیئرمین آف لیگوس سرکٹ) الفا بالوگن ہیں۔

ابتدائی صدارتی خطاب کے بعد مکرم امیر صاحب نے معزز مہمان کو قرآن کریم انگریزی اور چند اسلامی کتب کا تحفہ پیش کیا نیز اسی موقع پر انہوں نے لائبریری کی انتظامیہ کو قرآن کریم انگریزی تفسیر اور اسلامی کتب کا ایک سیٹ پیش کیا۔ اِس لائبریری میں اسلامی کتب کے لئے عطیہ نہایت ہی قابلِ قدر اضافہ کا باعث ہوگا کیونکہ لائبریری میں برائے نام اسلام پر چند کتب موجود ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعدازاں تین مقررین الفا۔ ایس۔ بی۔ گیوا۔ معلم وزیری عبدو اور الحاجی عبدالسلام اولاٹونڈے نے قرآن کریم کے بارہ میں تین موضوعات یعنی "قرآن کریم اور موجودہ سائنسی انکشافات"۔ "قرآن کریم کی خصوصیات" اور "قرآن کریم کی پیشگوئیاں" کے موضوعات پر بالترتیب تقاریر کیں۔ تقاریر کا پروگرام پبلک دلچسپی کا باعث ہوا اور تقاریر کے دوران ہال پوری طرح سامعین سے بھر گیا خصوصاً الحاجی عبدالسلام اولاٹونڈے جو ایک مشہور اور مقبول مقرر ہیں کی تقریر لوگوں کے لئے بہت ہی دلچسپی کا باعث بنی۔

آخر میں جنابِ صدر جسٹس فتائی ولیمز نے اپنی صدارتی تقریر میں قرآن کریم کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم نوعِ انسان کے نام وہ پیغام ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ خدائے ازل کی طرف سے ابد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تک کے انسانوں کو دیا گیا ہے۔ اس کی کیفیت وقت کی قیود سے بالا ہے اور اس کا پڑھنا خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ قرآن کریم کی تعلیمات کا مختصراً ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قرآن کریم میں وہ قوت ہے کہ جو ہر زمانہ میں پیدا شدہ اخلاقی و روحانی کمزوریوں کا علاج کرتی ہے اور اس کے اثمار ہر زمانہ میں پیدا ہوتے رہے ہیں۔ وہ وجود جو خود کو قرآن کریم میں فنا کر دیتے ہیں وہ خدائی الہام کا انعام پاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اُن کے ذریعہ اپنی قوت کا مظاہرہ کرتا ہے اور اسی وجہ سے ہمارے زمانہ میں مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی۔

جناب صدر کی تقریر کے بعد الحاج ایس بی گیوا نے معزز مہمان مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں مکرم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس نمائش کو تمام حلقوں میں مقبولیت حاصل ہوئی خصوصاً طلبا اور علم دوست طبقہ نے بہت ذوق و شوق کا مظاہرہ کیا۔ اخبارات، ریڈیو اور ٹیلیویژن نے بھی اس کی خبر کو اپنے خاص بلٹن میں نشر کیا۔ ٹیلیویژن نے اپنے خاص پروگرام میں جس میں شہر کی متفرق سرگرمیوں کو نمایاں کیا جاتا ہے اس نمائش کے مناظر دکھائے جن کی تفصیلات جماعت کے ایک دوست معلم وزیری عبدو نے نشر کیں۔

علاوہ ازیں ریڈیو نے اپنی NEWS REEL پروگرام میں اس بارے میں مکرم امیر صاحب کا انٹرویو نشر کیا جس میں نمائش کے بارے میں معلومات نشر کی گئیں۔ اسی طرح نمائش کے افتتاحی پروگرام کو ٹیلیویژن پر پیش کیا گیا۔

اِس موقع پر ایک سٹال کا انتظام بھی کیا گیا تھا جس میں حالیہ شائع شدہ قرآن کریم کے دو ایڈیشن اور دیگر اسلامی کتب برائے فروخت رکھی گئی تھیں۔ قرآن مجید چونکہ نہایت ہی ارزاں قیمت پر دستیاب تھے اِس لئے سینکڑوں نسخے ان چند ایام میں فروخت ہو گئے بلکہ یہ امر لوگوں کے لئے باعثِ تعجب تھا کہ جماعتِ احمدیہ نائیجیریا میں برائے نام قیمت پر قرآن مجید مہیا کر رہی ہے اِس بناء پر ہمارے تراجم بہت مقبول ہو گئے۔ اِس موقع پر قرآنی دعائیں بمعہ انگریزی ترجمہ شائع کی گئی تھیں وہ بھی بہت پسند کی گئی۔

الغرض تراجم قرآن مجید کی یہ نمائش جو یہاں اپنی نوعیت کی پہلی اور واحد نمائش تھی بہت ہی کامیاب ثابت ہوئی۔ اکثر حلقوں کی طرف سے اِس امر کا مطالبہ تھا کہ اسے ان کے علاقوں میں منعقد کیا جائے۔ آئندہ کے لئے پروگرام یہ ہے کہ اِس نمائش کو ویسٹرن سٹیٹ کے اہم شہر ابادان اور نارتھ کے شہر کانو میں منعقد کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے بہترین نتائج پیدا فرمائے۔

احمدیہ جماعت سیرۃ النبیؐ کے جلسے دو اغراض کو مدِ نظر رکھ کر منعقد کرتی ہے۔ ایک غرض تو یہ ہوتی ہے کہ رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور حضورؐ کے اُسوۂ حسنہ سے ملّتِ مسلمہ کے دِل میں یہ خواہش اور یہ تڑپ پیدا کی جائے کہ حقیقی فلاح حضورؐ کی پیروی ہی میں ہے اِس لئے وہ ان تعلیمات کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالیں۔ اور دوسری غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ لوگ جو اسلام کے پیروکار نہیں انہیں بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی ایک جھلک دکھا کر اسلام سے قریب لایا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِن دونوں اغراض کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بلا خوفِ تردید یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ یہ جلسے نہایت کامیاب ہوتے ہیں۔ ذیل میں ہم ایسے دو جلسوں کی روداد پیش کرتے ہیں۔ پہلی روداد انگلستان میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبیؐ کی ہے اور دوسری روداد ماریشس کے جلسہ کی ہے۔

۱۔ لندن کی روداد

مورخہ ۸ اپریل بروز اتوار لندن مشن کے زیرِ اہتمام محمود ہال میں سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے بارہ میں ایک عظیم الشان جلسہ بہت وسیع پیمانہ پر منعقد ہوا۔

اِس جلسہ کو کامیاب بنانے اور جملہ انتظامات کرنے کے لئے محترم جناب امام صاحب نے ایک سب کمیٹی مقرر کر دی تھی جس کا صدر خاکسار کو اور سیکرٹری خواجہ نعیم احمد صاحب کو مقرر کیا۔ کمیٹی نے دیگر ممبران کے تعاون سے جملہ انتظامات کئے جلسہ کے دعوت نامے کثرت سے بھجوائے گئے۔

جلسہ کے روز احبابِ جماعت کے علاوہ انگریز مرد اور خواتین نیز دیگر غیر مسلم حضرات بہت کثرت سے تشریف لائے۔ اندازہ ہے کہ کم و بیش ایک ہزار لوگوں نے اِس جلسہ میں شرکت کی۔ اجلاس سے قبل سب احباب کی خدمت میں چائے وغیرہ پیش کی گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجلاس کا آغاز ٹھیک ساڑھے چار بجے ہال میں ہوا۔ محترم جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے سب سے پہلے پروفیسر منٹگمری واٹ صدر شعبہ عربی و اسلامیات ایڈنبرا یونیورسٹی کی خدمت میں صدارت کے لئے درخواست کی اور مختصر تعارف کرایا۔ جناب پروفیسر واٹ کی صدارت میں کارروائی کا آغاز قرآنِ مجید کی تلاوت سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر مجیب الحق صاحب نے کی۔ اِس حصّہ کا انگریزی ترجمہ خاکسار نے پیش کیا۔ اس کے بعد وانڈزورتھ کونسل کی میئر مسز جین سٹینڈنگ نے لوکل کونسل کی طرف سے جملہ مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور اصلاحِ معاشرہ کے سلسلہ میں لندن مسجد کی مساعی کو سراہا۔

اس کے بعد محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب سابق صدر عالمی عدالت انصاف نے حاضرین سے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر نہایت عالمانہ خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے بہت مفصل خطاب میں جو دو گھنٹے تک جاری رہا شروع میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے حالاتِ زندگی بیان کئے اور بعد ازاں واقعات کی روشنی میں سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا۔

آپ کے اس تفصیلی خطاب کے بعد صاحبِ صدر جناب پروفیسر منٹگمری واٹ نے حاضرین سے خطاب کیا اور کہا کہ یہ امر میرے لئے بہت خوشی کا موجب ہے کہ مجھے اس جلسہ میں شامل ہونے کا موقع ملا ہے۔ اس کی ایک خاص وجہ بھی ہے اور وہ یہ کہ اَب تو مستشرقین کے حلقوں میں میرا نام بہت مشہور ہو چکا ہے لیکن آج سے ایک لمبا عرصہ پہلے جب مَیں نے اسلام کے مطالعہ میں دلچسپی لینی شروع کی تو اس کا باعث جماعت احمدیہ کے ایک نوجوان طالب علم ہوئے تھے جو کچھ عرصہ تک میرے ساتھ ایک مکان میں رہے اور وہ مجھ سے ہر صبح و شام اِسی موضوع پر گفتگو کرتے تھے۔ آپ نے کہا کہ اس احمدی نوجوان سے بات چیت کے دَوران اور بعد میں مزید مطالعہ سے مَیں اِس یقین پر پختہ ہو گیا ہوں کہ اسلام اپنے ساتھ ایک مکمل اور محفوظ تاریخ کی سند رکھتا ہے اور یہ ایک ایسی حقیقت ہے جو صدیوں سے محفوظ اور مروّج چلی آئی ہے۔ آپ نے کہا کہ اگرچہ مَیں عیسائی ہوں لیکن بانیٔ اسلام کے لئے اپنے دِل میں بہت عزّت اور عظمت کے جذبات رکھتا ہوں۔ مَیں یقین رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے بانیٔ اسلام محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے ذریعہ اہلِ دنیا کو اپنا پیغام دیا اور اپنی مرضی کا اظہار کیا۔ آپ نے کہا کہ مَیں اِس بات کو بھی تسلیم کرتا ہوں کہ بانیٔ اسلام نے تاریخ ادیانِ عالم میں ایک بہت نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ عیسائی اور مسلم حضرات میں خدا کی ذات پر ایمان ایسی قدرِ مشترک ہے جس کی بناء پر وہ ایک دوسرے کے زیادہ قریب آسکتے ہیں۔

آپ کی تقریر کے بعد محترم امام صاحب نے صاحبِ صدر، محترم چوہدری صاحب، میئر صاحبہ اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور یہ اجلاس حد درجہ کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ غیر مسلم مہمانوں کو اسلامی لٹریچر بطور تحفہ دیا گیا۔ اِس اجلاس کی خبر اور تصاویر انگریزی اور اُردو اخبارات میں شائع ہوئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(عطاء المجیب راشد نائب امام مسجد لندن)

۲- ماریشس کی روداد

مسلمان دنیا کے خواہ کسی خطّہ سے بھی تعلق رکھتے ہوں سیّدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قلبی لگاؤ اور عشق کو اپنی رُوح کی غذا خیال کرتے ہیں اور بلاشبہ اس محبّت و عقیدت کے بغیر کسی کا ایمان بالاسلام بھی مکمل نہیں ہو سکتا۔ گذشتہ

دنوں مارشیس بھر میں محبوبِ خدا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و کردار پر مختلف تقاریب میں روشنی ڈالی گئی۔

جماعتِ احمدیہ مارشیس نے اپنے پیارے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے حُسن و جمال اور سیرت و اخلاق کو بیان کرنے کے لئے ۱۸ر اپریل کو دارالسلام ہال (روز ہل) میں ایک عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا جو بفضل اللہ ہر پہلو سے کامیاب رہی اور جزیرہ کے دُور و نزدیک سے احمدیوں اور دیگر مسلمانوں نے اس میں شرکت کی۔ ذیل میں احبابِ کرام کی خدمت میں اِس جلسہ کی مختصر روداد پیش کی جاتی ہے۔

سیرۃ النبیؐ کانفرنس کی تیاری:۔ جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کو زیادہ مؤثر رنگ میں کامیاب کرنے اور زیادہ سے زیادہ اس سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے جلسہ کی تیاری کافی روز پہلے شروع کر دی گئی۔ تمام جماعتوں کے صدر صاحبان کے ذریعہ ممبرانِ جماعت کو پورے ذوق و شوق سے اِس روحانی کانفرنس میں شرکت کی اہمیت اور زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کی تلقین کی گئی۔ چنانچہ سبھی صدر صاحبان نے اِس جلسہ کا بار بار اعلان کیا اور دوستوں کو اس میں شرکت کرنے کی تلقین کی۔ نیز خاکسار نے خود بھی بعض جماعتوں کا دَورہ کیا اور دوستوں کو دیگر غیر از جماعت احباب کو لانے کی طرف توجہ دلائی گئی۔

بیرونی طور پر دیگر دوستوں کو دعوت دینے کے لئے خاکسار نے ملک کے تین مشہور اخبار ADVANCE، NATION اور MAUSILIEN میں جلسہ کے پروگرام کے متعلق شائع کرایا۔ اس خبر میں بالخصوص پاکستان کے ہائی کمشنر ہز ایکسی لنیسی محمد انور خاں صاحب کی تقریر کا ذکر تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈیلی اخبارات کے علاوہ ہماری اِس کانفرنس کی خبر ریڈیو مارشیس اور ٹی۔ وی پر بھی دی گئی گویا اِس طرح ہمارے جلسہ کی خبر مارشیس کے چاروں کونوں تک پہنچ گئی۔

نیز اس موقع پر دعوتی کارڈ بھی چھپوائے گئے جو ملک کی مشہور شخصیات کے علاوہ مخصوص زیرِ تبلیغ افراد کو ارسال کئے گئے۔

چونکہ جماعتِ احمدیہ مارشیس کا مرکز روز ہل ہے اور یہاں کی جماعت سب سے بڑی ہے اسلئے خاکسار نے ذاتی طور پر ہر دوستوں کو اِس مبارک تقریب میں شمولیت کی دعوت دی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ باوجود ۱۸ر اپریل ورکنگ ڈے ہونے کے کثیر تعداد میں احبابِ جماعت نے اعلیٰ رنگ میں تعاون کیا اور دارالسلام ہال کی سب کرسیاں پُر ہوگئیں حتّٰی کہ کئی ممبران کو باہر کھڑے ہو کر جلسہ سُننا پڑا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

یہاں یہ بیان کرنا بھی خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ کئی روز پہلے ہمارے خدام بھائیوں نے بڑے انہماک اور محنت سے دارالسلام ہال میں روغن

کیا اور ہال کی چھت اور دیواروں کو جھنڈیوں اور قطعات کے ساتھ مزیّن کیا۔ اسی طرح ایک خوبصورت سٹیج بھی تیار کیا۔ اللہ تعالیٰ ان خدام بھائیوں کو جزائے خیر دے اور احمدیت کے سچّے خادم بننے کی توفیق دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سفیرِ پاکستان اور میئر آف روزہل سے ملاقات اور کتب کی پیشکش:۔

سیرت النبیؐ کانفرنس میں تقریر کے سلسلہ میں خاکسار نے ہز ایکسی لینسی محمد انور خاں صاحب سے ملاقات کر کے جلسہ کے پروگرام سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بخوشی تقریر کرنا منظور فرمالیا۔ اسی طرح آنریبل ہنری ایچھے میئر آف روزہل سے بھی خاکسار نے جلسہ کی صدارت کے متعلق درخواست کی جسے انہوں نے منظور کرلیا۔ مؤخر الذکر سے ملاقات کے وقت افریقہ سپیکس اور لائف آف محمدؐ کی ایک ایک کاپی موصوف کی خدمت میں پیش کی۔ اس موقع پر جماعت کی سرگرمیوں سے بھی آگاہ کرنے کا موقع ملا۔ مکرم موصوف نے بالخصوص لائف آف محمدؐ کے مطالعہ کا وعدہ فرمایا۔

جلسہ کی کارروائی:۔ پروگرام کے مطابق ۱۸ر اپریل کو ٹھیک ساڑھے چار بجے شام سیرۃ النبیؐ کانفرنس کا آغاز ہوا۔ خاکسار کی درخواست پر سفیرِ پاکستان اور میئر آف روزہل سٹیج پر تشریف فرما ہوئے۔ چیئرمین جماعتِ احمدیہ مارلیشس نے صدرِ مجلس سے جلسہ شروع کرنے کی درخواست کی۔

اِس مبارک کانفرنس کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا جو برادرم خلیل تیجو صاحب نے کی۔ بعدہٗ بدر اللہ بھتّو صاحب نے انگریزی زبان میں حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان مقام کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضورؐ کے فیوض قیامت تک جاری رہیں گے۔ آج دنیا میں مسلمانوں پر جو ظلم ہو رہے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ ہم مسلمان سچّے دِل کے ساتھ حضورؐ کی تعلیمات پر عمل کریں۔ آپ نے کہا جماعتِ احمدیہ بھی دراصل حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زندہ فیوض کا ایک نشان ہے۔ چودہ سو سال بعد اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو کھڑا کیا جو اپنی روحانی طاقتوں سے اسلام کو دوبارہ مسلمانوں کے دِلوں میں زندہ کر رہا ہے اور مسلمان از سرِ نَو اپنے اندر ایک حیاتِ نَو محسوس کر رہے ہیں۔

دوسری تقریر میں مکرم عبدالستار سُوکیہ صاحب نے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب کو بتایا کہ آج دُنیا میں توحید مفقود نظر آرہی ہے۔ اگرچہ لا الٰہ الا اللہ محمدٌ رسول اللہ پڑھنے والے بہت ہیں مگر سچّے دِل سے اس پر عمل کرنے والے بہت تھوڑے ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے خطبہ حجۃ الوداع کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ اِس خطبہ میں حضورؐ نے فرمایا ہے کہ کوئی کالا ہو یا گورا اگر وہ تعلیماتِ اسلامیہ پر عمل کرے تو خدا تعالیٰ کی نظر میں وہ عظیم بن جائے گا اور اس

اصول پر عمل کرنے سے خادم آقا سے بھی آگے نکل سکتا ہے۔ اگرچہ ایک شخص مزدور اور غلام ہے پھر بھی وہ عبادت اور تقویٰ کی زندگی حاصل کر کے خدا کی نظر میں اپنے مالک سے زیادہ درجہ پا سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعدہٗ ہز ایکسی لینسی محمد انور خان صاحب سفیرِ پاکستان نے حاضرین سے خطاب کیا آپ نے فرمایا کہ اسلام کے دو معنی ہیں اطاعت اور امن یہ دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ اطاعت کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہے اور امن کا تعلق بندوں سے ہے گویا اسلام چاہتا ہے کہ مسلمان ایک طرف پورے طور پر اللہ تعالیٰ کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دے اور دوسری طرف دنیا کے خواہ کسی خطہ میں ہو امن و سکون کے ساتھ رہے اور دوسروں کو بھی امن و راحت بہم پہنچائے۔ فساد اور لڑائی جھگڑا کرنا اسلام میں جائز نہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر علاقہ اور ہر زمانہ کے لوگوں کی طرف رسول بھیجے ہیں ان سب رسولوں کا پیغام یہی تھا کہ انسانوں کو خدا کا مطیع اور بندوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بنایا جائے آخر میں آپ نے کہا کہ انسان کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک اس کا عمل ساتھ نہ ہو عمل اور ایمان دونوں لازم و ملزوم ہیں۔

سفیرِ پاکستان کے بعد خاکسار نے حاضرین سے خطاب کیا۔ تقریر میں کان خلقہ القرآن کی روشنی میں احباب کو بتایا کہ سارا قرآن مجید حضورؐ کے اخلاق تھے۔ گویا جس قدر احکام و نواہی قرآن میں موجود ہیں ہمارے پیارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم نے ان پر عمل کیا اور نہایت ہی قابلِ رشک نمونہ ہمارے لئے چھوڑا۔

سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسہ میں ہم یہ وعدہ کرتے ہیں کہ جس طرح حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن کے حکموں پر عمل کیا اسی طرح آپ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ہم بھی قرآنی احکام کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیں گے اور اسی عمل کا ہی بار بار قرآن میں وعظ پایا جاتا ہے۔ اِسی کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے دُنیا میں جماعتِ احمدیہ کو قائم فرمایا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظیم شان اور جلال کو اکنافِ عالم میں قائم کرنے کے لئے ہم احمدیوں کا یہ فرض ہے کہ آپؐ کے رنگ میں رنگین ہو جائیں۔ پھر دوسروں کو حضورؐ کی تعلیمات سے آگاہ کریں۔ یہی عزّت اور اکرام کا راستہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو بتایا ہے۔ چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں "جو قرآن کو عزّت دیں گے وہ آسمان پر عزّت پائیں گے۔"

خاکسار کی تقریر کے بعد جناب آنریبل ہیزی میئر آف روزہل نے مختصر کلمات کے ساتھ جلسہ کی کارروائی کے اختتام کا اعلان کیا۔ ان کے بعد مکرم حیات علی صاحب صدر جماعتِ احمدیہ ریالشیں نے جملہ مہمانوں کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کیا۔ بعدہٗ

دعا کے ساتھ جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اِس جلسہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جملہ جماعتوں کے نمائندے اور احباب موجود تھے حتّٰی کہ دُور ترین علاقے UNION PARK اور GRAND BAY سے بھی احباب تشریف لائے اور بہت شوق کے ساتھ تقاریر کو سُنا۔

ریڈیو پر تقریر :۔ اِس موقع پر یہ بیان کرنا بھی خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ چند دن قبل جلسہ سیرۃ النبیؐ کے سلسلہ میں خاکسار M.B.C (ماریشس براڈ کاسٹنگ کارپوریشن) میں ایک تقریر بر موضوع "سیرتِ رسول صلے اللہ علیہ وسلم" ریکارڈ کروا کر آیا تھا۔ جلسہ سے تقریباً ایک گھنٹہ قبل ریڈیو پر تقریر نشر ہوئی جسے اپنوں اور غیروں نے سُنا۔ اِس تقریر کے آغاز میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند اشعار

"نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے"

والی نظم سے پڑھے۔ بعد ازاں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر مختصر روشنی ڈالتے ہوئے آپؐ کے ان عظیم احسانات کا ذکر کیا جو آپؐ نے نوعِ انسان پر کئے۔ ان احسانات میں سے سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے ذریعہ ہمیں قرآن حکیم عطا فرمایا۔ تقریر کے آخر میں خاکسار نے قرآن مجید کی تعلیمات کی خوبیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ تعلیم ہمیشہ رہے گی۔ ہر زمانہ اور ہر ملک کے لوگ ان اصولوں پر عمل کر کے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ ان کے بنانے والا کوئی انسان نہیں بلکہ ربّ العالمین ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآنی اصول غیر مبدّل ہیں اور چودہ سَو سال سے زائد عرصہ گذر گیا قرآن کریم کا کوئی شعشہ بھی تبدیل نہیں ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلاصہ کلام یہ ہے کہ جماعتِ احمدیہ ماریشس کی سیرۃ النبیؐ کانفرنس بحمد اللہ ہر لحاظ سے کامیاب رہی اس نے بہتوں کے ایمان و معرفت کو تازہ کیا۔

آخر میں درخواستِ دعا ہے کہ ربّ القدوس ہمارے پیارے آقا سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے درجات کو ہمیشہ بلند کرتا چلا جائے اور آپؐ کی اُمّتِ مسلمہ کو آپؐ کے حسین اور قابلِ تقلید نمونہ اور اُسوہ پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور ہم احمدیوں کو پورے دل و جان کے ساتھ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی عزّت و جلال کو سارے عالم میں قائم کرنے کی توفیق دے تاہم میں سے ہر فرد محبوبِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا سچّا عاشق بن جائے اور عشق و محبّت میں اِس قدر ترقی کرے کہ اس کی رُوح بول اُٹھے انّ صلوٰتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ ربّ العالمین۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

(صدیق احمد منور مشنری انچارج
احمدیہ مسلم مشن ماریشس)

(۳)

آج کا یورپ — اور خاص طور پر یورپ کا وہ پڑھا لکھا طبقہ جو اسلام سے واقفیت حاصل کرتا رہتا ہے — کل کے یورپ سے بہت مختلف ہے جہاں اسلام کی ہر بات کو غلط سمجھ کر تعصّب کا اظہار کیا جاتا تھا وہاں اسلام کی تعلیمات کو صحیح طور پر سمجھا جانے لگا ہے اور مختلف حلقوں میں مختلف رنگوں میں اسلام سے دلچسپی بڑھنے لگی ہے۔ اسلام کا نام عزّت سے لیا جاتا ہے۔ اور اس بات کے اعتراف میں اب کوئی باک نہیں سمجھا جاتا کہ اسلام نے دنیا میں ایک حسین تبدیلی پیدا کی تھی اور اب پھر وہ ایسی ہی تبدیلی پیدا کرنیکی اہلیت رکھتا ہے۔

لیکن یہ تبدیلی کس طرح پیدا ہوئی۔ اسکے عوامل کی فہرست چاہے کتنی ہی لمبی ہو لیکن سرِفہرست اللہ تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کا تیار کردہ لٹریچر اور ہمارے مبلّغین کی شبانہ روز کی مساعی ہیں۔

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد لندن نے ایک یوم التبلیغ کی رپورٹ قارئین تحریکِ جدید کے لئے ارسال کی ہے۔ یہ رپورٹ درج ذیل ہے :-

انگلستان کے طول و عرض میں کامیاب یومِ تبلیغ :-

اسلام ایک تبلیغی مذہب ہے اور جماعتِ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ امتیازی شان حاصل ہے کہ تبلیغِ اسلام ہر احمدی کے دِل کی غذا ہے۔ ہر احمدی خواہ وہ دنیا کے کسی گوشہ میں رہتا ہو اپنے دِل میں یہ جذبہ موجزن پاتا ہے کہ اسلام کے پیغام کو لوگوں تک پہنچائے۔ اس جذبہ کو مزید ترقی دینے اور احبابِ جماعت کو اجتماعی رنگ میں تبلیغ کا موقع اور تجربہ فراہم کرنے کی غرض سے انگلستان میں مختلف اوقات میں ایامِ تبلیغ منعقد کرنے کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ طریق بہت کامیاب ثابت ہوتا رہا ہے۔ ۱۹۷۲ء میں اِس سال کا پہلا یومِ تبلیغ ۱۸ر جون کو منایا گیا اور ابھی حال ہی میں مورخہ ۳ر دسمبر ۱۹۷۲ء کو اس سال کا دوسرا یومِ تبلیغ منایا گیا۔

اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ اسکے فضل و کرم سے ہمارا یہ دوسرا یومِ تبلیغ بہت کامیاب ثابت ہوا۔ احبابِ جماعت کو اس پروگرام کی اطلاع "اخبار احمدیہ" کے ذریعہ کر دی گئی نیز جماعتوں کے صدر صاحبان کو بھی ہدایات جاری کر دی گئیں۔ علاوہ ازیں خطباتِ جمعہ اور مختلف مواقع پر بھی اِس بارہ میں یاددہانی کروائی جاتی رہی چنانچہ یومِ تبلیغ کے موقع پر برطانیہ کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی احمدی جماعتوں کے احباب نے تبلیغِ اسلام کے جہاد کو بطریقِ احسن سرانجام دیا۔ لٹریچر کی تقسیم کے علاوہ زبانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی غیر مسلم حضرات کو اسلام سے متعارف کروایا گیا
احبابِ جماعت کی اس مستحسن مساعی کا کسی قدر تفصیلی
ذکر درج ذیل ہے:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں احبابِ جماعت صبح ساڑھے نو
بجے محمود ہال میں جمع ہونے شروع ہو گئے۔ آنیوالے
دوستوں کو مختلف وفود کی صورت میں ترتیب دیا
گیا۔ ہر وفد کا ایک قائد مقرر کیا گیا اور ان کے لئے
لندن کا ایک علاقہ بھی مقرر کر دیا گیا۔ ہر وفد کو
لکڑی کے بنے ہوئے چند کتبات بھی دیئے گئے
جن پر اسلام کے بارہ میں مختلف فقرات مثلاً
ISLAM IS A LIVING RELIGION,
ISLAM MEANS PEACE,
PROMISED MESSIAH HAS COME
وغیرہ نمایاں طور پر لکھے ہوئے تھے۔ ان کتبات کا
یہ فائدہ ہوتا ہے کہ دیکھنے والوں کی توجہ فوراً ان
لوگوں کی طرف ہو جاتی ہے اور جو لٹریچر ان کو دیا
جائے اس کا بھی فوری تعارف ہو جاتا ہے۔ یوم
تبلیغ پر تقسیم کی غرض سے WHAT IS ISLAM? ؟
کے عنوان سے ایک دو ورقہ پمفلٹ خصوصی طور پر
کثیر تعداد میں شائع کیا گیا تھا۔

گروپ بندی نیز کتبات اور لٹریچر کی
تقسیم کے بعد محترم بشیر احمد خاں صاحب رفیق
امام مسجد فضل لندن نے احبابِ جماعت سے خطاب
فرمایا۔ ضروری ہدایات دیں اور بعد ازاں اجتماعی
دعا کے ساتھ سب کو شن ہاؤس سے رخصت کیا۔

احبابِ جماعت مختلف وفود کی صورت میں روانہ
ہوئے۔ اِس مبارک کام میں حصّہ لینے والوں میں
انصار، خدام اور اطفال سبھی ایک خاص جوش
اور جذبہ سے شامل تھے۔ وفود لندن کے مختلف
علاقوں میں پھیل گئے اور شام تک لندن کے غیر مسلم
احباب میں اسلام کا لٹریچر تقسیم کرتے رہے۔ اس
دوران مختلف لوگوں سے بات چیت بھی ہوئی اور
ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ مکرم
عبد العزیز دین صاحب، مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب،
مکرم داؤد احمد صاحب گلزار، مکرم سیّد محمد الیاس
ناصر صاحب، مکرم سید طاہر احمد سفیر صاحب، مکرم
کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ، مکرم مرزا احمد منان
صاحب، مکرم چوہدری رشید احمد صاحب، مکرم
منصور احمد صاحب ندیم اور مکرم غلام احمد صاحب
چغتائی نے مختلف وفود کی قیادت کی اور اپنے ساتھیوں
کے تعاون سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نمایاں
کام کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

یومِ تبلیغ کے موقع پر خاکسار کو لندن کے
مشہور ہائیڈ پارک میں تقریر کرنے کا بھی موقع
ملا۔ میں چند اور احمدی دوستوں کے ہمراہ اِس
پارک میں پہنچا اور سپیکرز کارنر (گوشۂ مقررین) میں
اسلام کے موضوع پر تقریر کرنی شروع کی۔ لکڑی
کے ایک بکس کو سٹیج کے طور پر استعمال کیا۔ اس
پر کھڑے ہونے کی وجہ سے لوگوں نے توجہ کرنی شروع
کر دی۔ چنانچہ آہستہ آہستہ لوگ ہماری طرف

آنے لگے اور تقریر دلچسپی سے سُنی جانے لگی۔ ایک گھنٹہ کی تقریر میں خاکسار نے اسلام کا تعارف بیان کیا۔ عیسائیت کے بعض مسائل کا ذکر کیا اور خاص طور پر مامورِ زمانہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور پیغام کو بیان کیا۔ دورانِ تقریر بعض لوگوں نے سوالات بھی کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریر بہت کامیاب رہی اور سینکڑوں لوگوں نے احمدیت کے پیغام کو سُنا۔ تقریر کے بعد بہت سے مسلمان احباب سے ملاقات ہوئی جو حاضرین میں شامل تھے انہوں نے ان تبلیغی کوششوں کو بہت سراہا۔ شام سے آئے ہوئے ایک مسلمان ڈاکٹر نے کہا کہ مجھے یہاں آئے ہوئے کئی ماہ ہو گئے ہیں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی مسلمان کو اسلام کی تبلیغ کرتے ہوئے دیکھا ہے اور آج یہ تقریر سُنکر مجھے اِس بات پر بے حد خوشی و مسرت ہوئی ہے کہ اِس ملک میں بھی تبلیغِ اسلام کی مساعی جاری ہیں۔ انہوں نے اظہارِ جذبات کے طور پر ایک کتابچہ ۔ جو انہیں بہت عزیز تھا۔ خاکسار کو پیش کیا۔

لٹریچر کی تقسیم کے بارہ میں احباب کو یہ ہدایت دی گئی تھی کہ تقسیم میں بہت احتیاط کریں تاکہ ضیاع نہ ہو اور مفید نتائج برآمد ہوں۔ اس ہدایت کی روشنی میں احباب نے صرف دلچسپی کا اظہار کرنے والے لوگوں کو لٹریچر دیا۔ اعداد و شمار کے مطابق صرف لندن کے مختلف حلقوں میں سوا چار ہزار سے زائد پمفلٹ، کتب اور اشتہارات تقسیم کئے۔

برطانیہ کے دیگر علاقوں میں بھی احمدی جماعتوں نے یومِ تبلیغ پورے اہتمام سے منایا۔ گلاسگو سے ہمارے مبلغ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے لکھا ہے کہ سکاٹ لینڈ کے احمدی احباب نے اس دن کو تبلیغ کے کاموں میں صرف کیا۔ آرچرڈ صاحب کی قیادت میں ایک وفد نے گلاسگو میں کمیونٹی ریلیشن آفیسر سے ملاقات کی۔ شام کو ایڈنبرا میں تھیوسافیکل سوسائٹی کے اجلاس میں شمولیت کی اور وقفہ سوالات اور اجلاس کے بعد حاضرین کو اسلام سے روشناس کرایا۔ لجنہ کی ممبرات نے مختلف گھروں میں جاکر لٹریچر تقسیم کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلنگھم میں احباب جماعت نے تین حلقوں میں کام کیا۔ چند احباب نے کتبات (PLACARD) اُٹھا کر شہر کی مختلف سڑکوں کا چکر لگایا جبکہ ان کے ساتھیوں نے لٹریچر تقسیم کیا۔ ہسپتالوں، گرجا گھروں اور لائبریریوں میں خاص طور پر لٹریچر تقسیم کیا گیا بعض کو لٹریچر ڈاک کے ذریعہ بھی ارسال کیا گیا۔ لیڈز میں احبابِ جماعت نے لٹریچر تقسیم کیا اور ایک احمدی دوست نے ایک انگریز پادری سے تفصیلی طور پر تبلیغی گفتگو کی۔ برمنگھم جماعت کے احباب نے شہر میں لٹریچر کثرت سے تقسیم کیا۔ شہر کے نواحی علاقوں میں جاکر بھی تبلیغ کی گئی۔ بعد دوپہر جماعت کا ماہوار اجلاس ہوا جس میں دوستوں نے اپنی

مساعی کی رپورٹ دی۔

بارکنگ جماعت نے یومِ تبلیغ کا خاص اہتمام کیا۔ احبابِ جماعت کے تین گروپ بنائے گئے۔ تینوں وفود نے علاقہ میں مجموعی طور پر قریباً چار سو پمفلٹ اور اشتہار تقسیم کئے۔ شام کے وقت جماعت نے ایک تبلیغی جلسہ کا اہتمام کیا۔ علاقہ میں ایک موزوں ہال کرایہ پر لیا گیا اور غیر از جماعت احباب کو شمولیت کی دعوت تحریری طور پر بھجوائی گئی۔ غیر از جماعت احباب کے علاوہ چند انگریز مہمانوں نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ خاکسار نے تعارفِ اسلام کے موضوع پر پون گھنٹہ تقریر کی جس کے آخر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور آپ کی صداقت کے دلائل کا تفصیل سے ذکر کیا۔ تقریر کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے بارہ میں حاضرین نے متعدد سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ یہ دلچسپ سلسلہ بہت دیر تک جاری رہا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت مفید اور کامیاب رہا۔

ساؤتھ آل میں جماعت نے یومِ تبلیغ کے سلسلہ میں نمایاں کام کیا۔ جماعت کے ۱۲۰ افراد کو پانچ وفود میں تقسیم کیا گیا۔ ہر وفد کے ممبران نے جن میں بچے بھی شامل تھے علاقہ کی سڑکوں اور گلیوں میں چکر لگا کر لٹریچر تقسیم کیا۔ ایک دن میں ۱۷۰۰ سے زیادہ اشتہارات اور کتب دلچسپی رکھنے والے لوگوں میں تقسیم کی گئیں۔ زبانی گفتگو کے ذریعہ بھی تبلیغ کی گئی۔

ان جماعتوں کے علاوہ پریسٹن اور لیمنگٹن سپا کی جماعتوں میں بھی یومِ تبلیغ کے سلسلہ میں نمایاں کام ہوا۔ لندن اور بیرونی جماعتوں کی ان مساعی کا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت مفید نتیجہ پیدا ہوا۔ اس امر کا اندازہ اس بات سے ہو جاتا ہے کہ یومِ تبلیغ کے بعد لندن مشن میں متعدد خطوط موصول ہوئے جن میں مزید معلومات مہیا کرنے کی درخواست تھی۔ اسی طرح بہت سے لوگوں نے ٹیلیفون پر سوالات دریافت کئے اور یہ سلسلہ برابر جاری ہے۔ اسلام سے دلچسپی ظاہر کرنیوالے ان سب لوگوں کو ضروری لٹریچر مہیا کیا جاتا ہے اور مشن آکر زبانی تبادلۂ خیالات کی دعوت دی جاتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان مساعی میں بہت برکت دے اور سعید روحوں کو حلقہ بگوشِ اسلام ہونے کی توفیق دے۔ آمین۔

(عطاء المجیب راشد نائب امام مسجد فضل لندن)

کاروانِ وقت کی رفتار پر رکھو نظر
موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر زندہ رہو

مفید اور مؤثر دوائیں

نورکاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس (۲۵) روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیّت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ مبارک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین و واحد خانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو اونس کی قیمت ۶ روپے

قدیمی ـــــ اوّلین ـــــ شہرۂ آفاق
حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ
مکمّل کورس بیس روپے

زدِ جامِ عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی ۱۶ روپے

حبِّ مفید النساء
بیقاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

ہمارا اصول
• صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی
• عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ
اِسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی اور آپ کے آباؤ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں

نرینہ اولاد گولیاں
انعامِ خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

حبِّ مسان
سوکھے کی مجرّب دوا
تین روپے

معین الصحت
تلی بھس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج
پانچ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
بالمقابل ایوان محمود ربوہ